3245

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۃ البروج ٨٥

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝١ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝٢ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝٣ قُتِلَ
اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝٤ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝٥ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝٦ وَّ
هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝٧ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ
اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ
لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۝ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْكَبِيْرُ ۝١١ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝١٢ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝١٣ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝١٤ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝١٥ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝١٦ هَلْ اَتٰىكَ
حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝١٧ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝١٨ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝١٩ وَّاللّٰهُ
مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝٢٠ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝٢١ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝٢٢

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

سورہ بروج مکیہ ہے اس میں بائیس آیات ہیں

قسم آسمان کی جس میں برج ہیں ۝١ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ۝٢ اور اس دن کی جو گواہ ہے اور اس دن
کی جس میں حاضر ہوتے ہیں ۝٣ کھائی والوں پر لعنت ہو ۝٤ اس بھڑکتی آگ والے ۝٥ جب وہ اس کے کناروں پر بیٹھے تھے ۝٦
اور وہ خود گواہ ہیں جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کرتے تھے ۝٧ اور انہیں مسلمانوں کا کیا برا لگا یہی نا کہ وہ ایمان لائے
اللہ عزت والے سب خوبیوں سراہے پر ۝٨ کہ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ۝٩
بیشک جنہوں نے ایذا دی مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو پھر توبہ نہ کی ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے آگ کا عذاب ۝١٠
بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں یہی بڑی کامیابی ہے ۝١١ بیشک تیرے رب
کی گرفت بہت سخت ہے ۝١٢ بیشک وہ پہلے کرے اور پھر کرے ۝١٣ اور وہی ہے بخشنے والا اپنے نیک بندوں پر پیارا ۝١٤
عزت والے عرش کا مالک ۝١٥ ہمیشہ جو چاہے کرنے والا ۝١٦ کیا تمہارے پاس لشکروں کی بات آئی ۝١٧ فرعون اور ثمود ۝١٨

بلکہ کافر جھٹلانے میں ہیں ۝١٩ اور اللہ ان کے پیچھے سے انہیں گھیرے ہوئے ہے ۝٢٠ بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے ۝٢١ لوح محفوظ میں ۝٢٢

3246

۱۔ جدید سائنسی تحقیقات نے قرآنی نظریہ تسلیم کر لیا ہے۔ اس لئے بروج سے مراد یہاں وہ اصطلاحی بروج نہیں بلکہ وہ بڑے بڑے ستارے مراد ہیں جو اپنی درخشانی کے باعث بہت نمایاں نظر آتے ہیں (مظہری)

۲۔ اس سے مراد روزِ قیامت ہے جس کے آنے کا بار بار پختہ وعدہ کیا گیا ہے۔

۳۔ شاہد اور مشہود کے بارے میں بہت سے اقوال ہیں۔ شاہد سے مراد یوم جمعہ ہے، مشہود سے یوم عرفہ، یا شاہد سے مراد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور مشہود سے مراد قیامت کا دن، یا شاہد سے مراد انبیائے کرام اور مشہود سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام، یا شاہد سے مراد اللہ تعالیٰ، فرشتے، کراماً کاتبین، انبیائے کرام، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جملہ اہل ایمان اور مشہود سے مراد کلمہ توحید اور دین اسلام کی صداقت جس کی ان سب نے گواہی دی۔

۴۔ یہاں آیت میں جس واقعہ کی طرف اشارہ ہے اس کے بارے میں زیادہ قابل وثوق روایت امام مسلم نے اپنی صحیح میں درج کی ہے۔ جس کا ترجمہ صدر الافاضل۔ تفسیر خزائن العرفان سے اس طرح ہے: مروی ہے کہ پہلے زمانہ میں ایک بادشاہ تھا جب اس کا جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ میرے پاس ایک لڑکا بھیج دے جسے میں جادو سکھا دوں۔ بادشاہ نے ایک لڑکا مقرر کر دیا وہ جادو سیکھنے لگا۔ راہ میں ایک راہب رہتا تھا لڑکا اس کے پاس بیٹھنے لگا اور اس کا کلام اس کے دل نشین ہوتا گیا۔ ایک روز راستہ میں ایک مہیب جانور ملا۔ لڑکے نے ایک پتھر ہاتھ میں لے کر دعا کی یارب اگر راہب تجھے پیارا ہو تو میرے پتھر سے اس جانور کو ہلاک کر دے وہ جانور اس کے پتھر سے مارا گیا۔ اس کے بعد لڑکا مستجاب الدعوات ہوا اور اس کی دعا سے کوڑھی اور اندھے اچھے ہونے لگے۔ بادشاہ کا ایک مصاحب نابینا ہو گیا تھا وہ آیا لڑکے نے دعا کی وہ اچھا ہو گیا اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آیا اور بادشاہ کے دربار میں پہنچا۔ اس نے پوچھا تجھے کس نے اچھا کیا۔ کہا میرے رب نے۔ بادشاہ نے کہا میرے سوا اور بھی کوئی رب ہے۔ یہ کہہ کر اس پر سختیاں شروع کیں یہاں تک کہ درباری نے لڑکے کا پتہ بتا دیا۔ لڑکے پر سختیاں کیں اس نے راہب کا پتہ بتا دیا۔ پھر راہب پر سختیاں کیں اور اس سے کہا اپنا دین ترک کر۔ اس نے انکار کیا تو اس کے سر پر آرا چلوا دیا پھر مصاحب کو بھی چروا دیا پھر لڑکے کے متعلق حکم دیا کہ پہاڑ پر سے گرا دیا جائے۔ سپاہی اس کو پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے۔ اس نے دعا کی پہاڑ میں زلزلہ آیا سب گر کر ہلاک ہو گئے

لڑکا صحیح سلامت چلا آیا۔ بادشاہ نے کہا ساتھی کیا ہوئے۔ لڑکے نے کہا سب کو خدا نے ہلاک کر دیا۔ پھر بادشاہ نے لڑکے کو سمندر میں غرق کرنے کو بھیجا لڑکے نے دعا کی کشتی ڈوب گئی تمام شاہی آدمی ہلاک ہو گئے لڑکا صحیح سلامت بادشاہ کے پاس آ گیا۔ بادشاہ نے پوچھا وہ آدمی کیا ہوئے کہا سب کو اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر دیا اور تو مجھے قتل کر ہی نہیں سکتا جب تک وہ کام نہ کرے جو میں بتادوں۔ کہا وہ کیا۔ لڑکے نے کہا ایک میدان میں سب لوگوں کو جمع کر اور مجھے کھجور کے ڈھنڈ پر سولی دے پھر میرے ترکش سے تیر نکال کر "بسم اللہ رب الغلام" یعنی اللہ تعالیٰ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے۔ کہہ کر مار۔ ایسا کرے گا تو مجھے قتل کر سکے گا بادشاہ نے تیر لڑکے کی کنپٹی پر لگا اس نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا اور وہ واصل بحق ہو گیا۔ یہ دیکھ کر تمام لوگ ایمان لے آئے اس سے بادشاہ کو اور زیادہ صدمہ ہوا اور اس نے ایک خندق کھدوائی اور اس میں آگ جلوائی اور حکم دیا کہ جو دین سے نہ پھرے اسے اس آگ میں ڈال دو۔ لوگ ڈالے گئے ایک عورت آئی اس کی گود میں بچہ تھا وہ ذرا جھجکی۔ بچہ نے کہا اے ماں! صبر کر نہ جھجک تو سچے دین پر ہے۔ وہ بچہ اور ماں بھی آگ میں ڈال دیے گئے۔ یہ حدیث صحیح ہے مسلم نے اس کی تخریج کی ہے

٥۔ جس میں ایندھن ڈالا گیا تھا۔ شعلہ زن آگ کا بیان ہے یعنی آگ جل رہی تھی ایندھن اور لکڑیاں ڈالی جا رہی تھیں
٦۔ جب وہ اس (کے کنارے) پر بیٹھے تھے
٧۔ ان کی سنگدلی کا یہ عالم تھا کہ ان کے بھائی بند، ان کے ہم قوم یا ہم وطن مرد ہی بے رحمی سے آگ میں دھکیلے جا رہے تھے اور یہ پاس بیٹھے تماشا دیکھ رہے تھے۔

٨۔ ان بیچاروں کا اس کے سوا کوئی جرم نہ تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان لے آئے تھے اس کے احکام کی تعمیل کرتے تھے۔ بے جان مجبور یا اپنے فرعون صفت حکمرانوں کو خدا ماننے کو تیار نہ تھے وہ اس اللہ تعالیٰ کو اپنا خالق ومالک سمجھتے تھے جو سب پر غالب، زبردست اور تمام صفات کمال سے موصوف ہے۔

٩۔ جس کی حکمرانی کا سکہ آسمانوں اور زمین میں چل رہا ہے۔ کائنات ارضی وسماوی میں کوئی پتہ کوئی ذرہ اس کے حکم کے بغیر جنبش نہیں کر سکتا۔ بلندیوں اور پستیوں میں کوئی چیز ایسی نہیں جس کا اسے علم نہ ہو

١٠۔ جو ظالم اپنی طاقت کے نشے میں اللہ تعالیٰ کے بندوں اور بندیوں کو اذیت پہنچاتے ہیں اور پھر اپنی ان غیر انسانی حرکتوں سے تائب بھی نہیں ہوتے وہ یہ نہ سمجھیں کہ ان کی یہ خودسری گوارا کر لی جائے گی قدرت کا

3248

تاقوں مکافات کے ان کے معاملہ میں بے اثر ہو کر رہ جاتے تھا۔ اب ہرگز نہ ہوتا۔ انہیں دردناک سزا ملتی اور جلانے کا جو عذاب انہوں نے مقتولوں کے لئے تجویز کیا تھا بعینہ اسی قسم کے عذاب میں انہیں مبتلا کیا جاتا تھا اگرچہ دونوں باتوں کی وضاحت میں بعد المشرقین ہوتا۔ (ضیاء القرآن)

۱۱۔ نیکوکار مومنوں کے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے دریا جاری ہیں یہی بڑی کامیابی ہے دنیا اور دنیا کی ہر چیز اس کے مقابلہ میں حقیر ہے۔

۱۲۔ تمہارے مالک کی پکڑ بہت سخت ہے جس کو دفع کرنا ممکن نہیں

۱۳۔ آغاز تخلیق وہی کرتا ہے اور دوبارہ تخلیق بھی وہی کرے گا اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں کہ اس کی گرفت کو دفع کرنا ممکن ہو سکے۔ یا یہ مطلب کہ کافروں کی دنیا میں ابتدائی گرفت بھی وہی کرتا ہے آخرت میں بھی وہی پکڑ کرے گا

۱۴۔ اور وہی مومنوں کے گناہ معاف کرنے والا ہے وہی اپنے فرمانبرداروں کا محب و محبوب ہے

۱۵۔ عرش کا مالک ہر چیز پر قابو رکھنے والا بزرگی والا۔ اللہ کی بزرگی کا معنی ہے اس کی ذات و صفات کی عظمت اس کا واجب الوجود ہونا اس کی قدرت و حکمت کا کامل ہونا * عرش انوار رحمٰن کی جلوہ گاہ ہے تجلیات رحمانیہ سے اس کو خصوصیت حاصل ہے یہی اس کی عظمت ہے۔

۱۶۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اس کو کوئی عاجز کرنے والا نہیں نہ اس کو اس کے ارادے سے کوئی روک سکتا ہے۔ اور اس سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ مومنوں کے ساتھ اللہ مودت و مغفرت کا برتاؤ کرنے والا ہے اور کافروں کو طرح طرح کے عذاب دینے والا ہے۔

۱۷۔ (کیا) استفہام تقریری ہے یعنی تمہارے پاس آ چکا ان کافروں کا قصہ جنہوں نے انبیاء کے خلاف جتھے

۱۸۔ یعنی فرعون و ثمود کی فوجوں کا قصہ تمہارے پاس آ چکا ہے کہ ان کو ڈبو کر ہلاک کر دیا گیا یا ایک (غیبی) چیخ سے ان کا دم نکل گیا پھر ان کو دوزخ میں داخل کر دیا گیا۔ تم اپنی قوم کی اس تکذیب پر صبر کرو۔ اور ان کو عذاب سے ڈراؤ جو ان جیسے کافروں پر پہلے پہنچ چکا ہے۔

۱۹۔ بلکہ تمہاری قوم کے یہ کافر نزول عذاب کے گزشتہ اقوام اور سابق امتوں کے مقابلے میں زیادہ مستوجب ہیں انہوں نے گزشتہ اقوام کی تکذیب کے قصے سن بھی لئے اور ان کی بربادی کے نشانات دیکھ بھی لئے اس کے

باوجود یہ قرآن کی تکذیب میں اس قدر منہمک ہیں کہ پچھلے کافر تکذیب انبیاء میں اتنا انہماک
نہیں رکھتے تھے۔

۲۰۔ اور اللہ ان کو آگے پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے * اللہ ان کے حالات سے بخوبی واقف ہے اور
ان سے انتقام لینے پر قادر رکھتا ہے ممکن نہیں کہ اس کی گرفت سے یہ لوگ باہر نکلیں (تفسیر مظہری)

۲۱۔ بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے "

۲۲۔ ایسی لوح میں لکھا ہے جو محفوظ ہے۔
ملاءِ اعلیٰ میں ایک لوح پر لکھا ہوا ہے جو ہر قسم کی کمی و بیشی اور تحریف و تبدیل سے مبرا ہے * حضرت حسن بصریؒ
فرماتے ہیں کہ یہ قرآن کریم اللہ کے پاس لوح محفوظ پر مرقوم ہے۔ وہ اس سے جتنا چاہتا ہے اپنے رسول پر نازل
فرماتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

لغوی اشارے ○ بُرُوْجِ : برجیں برج کی جمع۔ جس کے معنی بلند عمارت اور محل کے ہیں ○ مَوْعُوْدِ :
وعدہ کیا ہوا، روز قیامت ○ مَشْهُوْدٌ : حاضر کیا گیا ○ اُخْدُوْدِ : کھائی، خندق ○ حَرِیْقِ :
آگ، جلانے، جلنے والا ○ بَطْشَ : پکڑ، گرفت ○ يُعِيْدُ : وہ دوبارہ پیدا کرے گا ○ وَدُوْدُ :
محبت کرنے والا ○ يُرِيْدُ : مشیت وہ چاہتا ہے یعنی وہ جو چاہتا ہے ○ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ○ بروج سے بارہ ستارے مراد ہیں ○ فلک الافلاک کا اطلاق عرش پر ہوتا ہے ○
روح انسانی کی ترقی درجات میں صاحب مقامات ہے ○ صبر دراصل امتحان ہے ○ اصحاب اخدود کا قصہ
میلاد النبیؐ سے تقریباً ایک صدی قبل کا ہے ○ اللہ پاک کریم ہے قہر میں جلدی نہیں البتہ توجہ قبول کرنے
کی مہلت فرماتا ہے ○ انسان مٹی سے بنایا گیا اور مٹی کے حوالے کیا جائے گا ○ جو قطع کرے اس کو
عطا کریں ○ قرآن پاک شرف والا کلام ہے ○